الدولۃ المکیہ
بالمادۃ الغیبیہ
مصنّف
اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان صاحب
بریلوی
مکتبہ رضویہ
آرام باغ روڈ۔ کراچی ۱
فون:- ۲۱۷۸۸۹، ۲۱۶۴۶۴

الدولۃ المکیہ

بالمادۃ الغیبیہ

مصنفہ امام اہلِ سنّت مجددِ ملت

اعلحضرت الشاہ احمد رضا خاں صاحب قادری رحمۃ اللہ علیہ

مترجمہ حضرت حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خانصاحب قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ

تعلیقاتہا للمصنف باسم التاریخی

الفیوضات الملکیہ لمحب الدولۃ المکیہ

قاری رضا المصطفیٰ اعظمی

مکتبہ رضویہ آرام باغ - گاڑی کھاتہ - کراچی

باہتمام دار العلوم امجدیہ کراچی

خلف بن ابراہیم نے فرمایا براہین قاطعہ والے اور اس کے مویدین پر اعتراضات کرنے والے نے جو جواب دیا وہ حق ہے جس سے عدول کی گنجایش نہیں اور مدینہ منورہ کے مفتی حنفیہ مولانا اجل عثمن بن عبدالسلام داغستانی نے فرمایا براہین قاطعہ والے پر جو یہ مضبوط رد ہے میں نے مطالعہ کیا وہ براہین جو ٹیل شکوک میدان میں پانی کا دھوکا دکھا رہی ہے اور اپنی بھونڈی باتوں کے جوڑنے والے کی بدعقلی پر برہان قائم کرتی ہے تو مجھے اپنی جان کی قسم کہ وہ براہین والا گمراہی کے کنڈوں میں بہت گہرا پیرا ہوا ہے اللہ مالک ملکوت صاحب جلال کی طرف سے رسوائی کا مستحق ہے انتہی سید جلیل محمد علی ابن سید طاہر وتری حنفی مدنی نے فرمایا حضرت رد کنندہ نے براہین قاطعہ والے اور اس کے فاسق مویدوں سے جو کچھ نقل فرمایا وہ کھلا کفر اور بے دینی ہے انتہی اور کیونکر نہ ہو حالانکہ اس براہین میں کہ خلیل احمد کی طرف منسوب ہے اور اس کے استاذ گنگوہی کے کہنے اور ماننے سے لکھی گئی۔ اس میں ہمارے رب تبارک وتعالیٰ کو اس کے کذب کی طرف نسبت کیا ہے۔ دیکھو اس کا صفحہ ۳ اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف یہ نسبت کیا کہ ان کا علم ابلیس لعین کے علم سے کم ہے دیکھو اس کا صفحہ ۴۷ اور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مجلس میلاد اور ذکر ولادت کے وقت قیام کو اس کا نظیر و مانند بتایا جو ہند کے مشرک اپنے معبود کنھیا کے لئے کرتے ہیں کہ جب اس کی پیدائش کا دن آتا ہے ایک عورت کو ایسا بنا کر لاتے ہیں گویا وہ پورے دنوں پیٹ سے ہے پھر وہ اس حالت کی نقل کرتی ہے جو صورت کہ جننے کے وقت ہوتی ہے تو خوب کراہتی ہے اور وقتاً فوقتاً کروٹیں بدلتی ہے۔ پھر اس کے نیچے سے ایک بچہ کی مورت نکالتے ہیں اور ناچتے، کودتے، تالیاں پیٹتے باجے بجاتے ہیں اور اس کے سوا

ان کے گندے کھیل تو اس نے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مجلسِ میلاد کو اس سوانگ سے تشبیہ دی کہا بلکہ یہ مجلسِ میلاد کرنے والے ان مشرکوں سے بڑھ کر ہیں کہ وہ تو ایک تاریخ معین پر کرتے ہیں اور ان لوگوں کے نزدیک یہ کوئی قید نہیں۔ جب چاہتے ہیں یہ خرافات کرتے ہیں دیکھو اس کا صـ۱۴۱ اور جب کہ اہلِ سنت نے اس کے سامنے علماء حرمین شریفین سے استفتا دکیا کہ وہ مجلسِ میلاد مبارک کرتے ہیں اور انھوں نے بارہا اس عظمت والے کام کے استحباب میں بکثرت فتاوے لکھے تو اس نے ان کی ہجو اور ایمان وامانت میں ان کی تنقیص شروع کردی اور اپنے شہر دیوبند کے وہابیہ کو دین و دیانت میں ان سے افضل بتانے لگا تو صـ۱۷-۱۸ پر کہا۔ علماء دیوبند کا حال جو کچھ ہے وہ سب روشن ہے اور کچھ دور نہیں جس مسلمان منصف کا دل چاہے بچشم خود دیکھے ظاہر لباس و ہیئت موافق شرع کے رکھتے ہیں اور نماز کو بجماعت بخوبی ادا کرتے ہیں امر بالمعروف میں بشرطِ قدرت کوتاہی نہیں کرتے اور تحریر فتوی میں رعایت غنی فقیر کی نہیں حق جواب دیتے ہیں اور جو ان کو کوئی متنبہ کسی خطا پر کردیوے تو بشرطِ صحت کے قبول سے دریغ نہیں۔ بسر وچشم معترف ہوتے ہیں یہ سب اوصاف واضح ہیں جس کا دل چاہے دیکھ لیوے امتحان کرلیوے اور یہی قبولیت عند اللہ تعالیٰ کا نشان ہے اور علماء مکہ معظمہ کا حال جس نے عقل و علم کے ساتھ دیکھا وہ خوب جانتا ہے جو نہیں گیا وہ ثقات کے بیان سے مثل مشاہدہ کے جانتا ہے اور اکثر وہاں کے علماء نہ کہ سب کیونکہ وہاں متقی بھی ہیں اس حالت میں ہیں کہ لباس ان کا خلاف شرع اسبال آستین زیر دامن کا جبہ و قمیض میں کرتے ہیں۔ ریش اکثروں کی قبضہ سے کم نماز میں بے احتیاطی امر بالمعروف کا باوصف قدرت کے نام ونشان نہیں اکثر انگوٹھی چھلے غیر مشروع ہاتھوں میں پہنے ہوئے ہیں